36663-اوصاف اور جنس کے لحاظ سے افضل قربانی

سوال

قربانی کے جانوروں میں افضل کیا ہے، اونٹ، بکرا یا گائے ؟

پسندیدہ جواب

جنس کے اعتبار سے سب سے افضل اونٹ، اس کے بعد گائے اگر مکمل یعنی ایک ہی شخص قربانی کرنے کی حالت میں یہ افضل ہوگی، اس کے بعد بکرا مینڈھا وغیرہ، اس کے بعد اونٹ میں حصہ ڈالنا اور اس کے بعد گائے میں حصہ ڈالنا۔

اور صفات کے اعتبار سے سب سے افضل قربانی وہ ہے جو خوبصورت موٹی تازي اور گوشت میں زیادہ ہو۔

صحیح بخاری میں ہے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سینگوں والے دو سیاہ و سفید مینڈھے ذبح کیا کرتے تھے۔

الکبش : بھیڑ میں سے نر یعنی مینڈھے کو الکبش کہا جاتا ہے۔

الاملح : وہ جس کا سفید رنگ سیاہ میں ملا ہوا ہو تو سیاہ میں سفید رنگ والے کو الاملح کہتے ہیں۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سینگوں والا مینڈھا ذبح کیا جس کا منہ اور آنکھیں اور پاؤں سیاہ تھے۔

اسے چاروں نے روایت کیا ہے، اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن صحیح کہا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود (2796) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

الفحیل کا معنی نر ہے۔

اور حدیث میں یا کل فی سواد سے آخر الفاظ تک سے مراد یہ ہے کہ اس کے منہ اور آنکھوں اور پاؤں کے بال سیاہ تھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ابو رافع رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرتے تو دو موٹے تازے مینڈھے خریدتے، اور ایک روایت میں ہے کہ موجوء مینڈھے خریدتے۔

اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیں صحیح ابن ماجہ (3122)۔

حدیث میں استعمال الفاظ کے معانی :

السمین : گوشت اور چربی کی کثرت والا۔

الموجوء : خصی جانور کو کہتے ہیں، اور یہ گوشت کے اعتبار سے غالبا فحل سے بہتر اور اکمل ہوتا ہے، اور فحل (سانڈ یعنی نر جانور) خلقت اور اعضاء کے اعتبار سے کامل ہوتا ہے۔

قربانی میں سے جنس اوراوصاف کے لحاظ سے افضل جانوریہ ہیں ۔

اوران میں سے قربانی کے لیے مکروہ مندرجہ ذیل ہیں :

1. العضباء : جس جانور کا نصف یا نصف سے زیادہ کان یا سینگ کٹا ہوا ہو اسے عضباء کہا جاتا ہے ۔

2. المقابلۃ : باء پرزبر ہے ، وہ جانور جس کا کان اگلے حصہ سے چوڑائی میں کٹا ہوا ہو ۔

3. المدابرۃ : باء پرزبر ہے ۔ وہ جانور جس پچھلی جانب سے چوڑائی میں کان کٹا ہوا ہو ۔

4. الشرقاء : جس کا کان لمبائی میں کٹا ہوا ہو ۔

5. الخرقاء : جس کے کان میں گول سوراخ ہو ۔

6. المصفرۃ : جس کا کان بالکل کاٹ دیا گیا حتی کہ کان کا سوراخ ظاہر ہوجائے ، اورالمھزولۃ بھی کہا گیا ہے کہ جب اس کی کمزوری اس حد تک نہ پہنچی ہوکہ اس سے گودا ہی ختم ہوجائے ۔

7. المستاصلۃ : جس کا مکمل سینگ ختم ہوجائے ۔

8. البخقاء : کانی آنکھ والا جانور جس کی آنکھ تو صحیح حالت میں ہی رہے لیکن اس کی نظر جاتی رہے ۔

9. المشیعۃ : وہ جو کمزوری کی بنا پر ریوڑ کے ساتھ نہ چل سکے لیکن اسے ریوڑ کے ساتھ ملانے کے لیے ہانکنا پڑے ۔

یا مشددہ پرزیر بھی پڑھی جاسکتی ہے اوراس حالت میں اس کا معنی ہوگا کہ جو کمزوری کی بنا پر ریوڑ سے پیچھے رہ جائے تو وہ مشیہ کی طرح ہوگی ۔

یہ وہ مکروھات ہیں جن کے بارہ میں احادیث میں نہی پائی جاتی ہے کہ جن جانوروں میں یہ عیب پائے جاتے ہوں ان کی قربانی کرنے سے منع کیا ہے یا پھر اس سے اجتناب کرنے کا حکم دیا ، اوراسے کراہت پر اس لیے محمول کیا گیا ہے کہ اس اور براء بن عازب رضی اللہ تعالی کی حدیث میں جمع ہوسکے ۔

براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ پوچھا گیا کہ قربانی کا جانور کن عیوب سے صاف ہونا چاہیے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے فرمایا چار عیوب سے :

(وہ لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن واضح ہو ، اورآنکھ کے عیب والا جانور جس کی آنکھ کا عیب واضح ہو ، اوربیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو ، اوروہ کمزوروضعیف جانور جس کا گودا ہی نہ ہو) امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے اسے موطا میں روایت کیا ہے ۔

اوران مکروہات کے ساتھ اس طرح کی اوربھی اشیاء ملحق کی جائینگی تومندرجہ ذیل کی بھی قربانی مکروہ ہے :

1. البتراء : اونٹ گائے بھیڑ بکری میں سے جس کی نصف یا زیادہ دم کٹی ہوئی ہو ۔

2.جس کی نصف سے کم چکی کٹی ہوئی ہواوراگر نصف یااس سے زیادہ کٹی ہوئی ہوتوجمہوراہل علم کے کہنا ہے کہ یہ قربانی نہیں ہوگی، لیکن جس کی پیدائیشی طورپرہی چکی نہ ہواس میں کوئی حرج نہیں۔

3.جس کا عضوتناسل کٹا ہوا ہو۔

4.جس کا کوئی دانت گرچکا ہو، اگرچہ وہ سامنے کے چاردانتوں میں سے ہی کیوں نہ ہو، لیکن اگرپیدائشی طورپرہی نہ ہوتواس میں کوئی کراہت نہیں۔

5.جس کے تھنوں میں سے کچھ حصہ کٹا ہوا ہو، لیکن اگرپیدائیش طورپربالکل موجودہی نہیں تواس میں کوئی کراہت نہیں ہے اوراگر تھن صحیح وسلامت ہونے کے باوجوددودھ آنارک جائے تواس میں کوئی حرج نہیں۔

اوراگران پانچ مکروھات کوپہلی نوسے ملایاجائے تویہ ساری چودہ مکروھات بنتی ہیں۔.